اشاعت کا اکیسواں سال

Online edition: http://www. mashriqkashmir.com

روزنامہ

ندائے مشرق

کشمیر

ٹریبون آئے یا کوئی اور
کشمیر میڈیا کا اپنا منفرد مقام ۵ پر

اداریہ

MARCH 27, 2012 NIDA-I-MASHRIQ,KASHMIR Ph:2452471 PAGES.8 RS:S2 .00

۳|۲۰۱۲ء جمادی الاول ۱۴۳۳ھ | ۸ صفحات، قیمت ۲ روپے

شہریوں کی جان لینے والوں کو جوابدہ بنایا جائے

ہر ایک شہری کو زندہ رہنے کا حق ہے انسانی حقوق کی پامالیوں میں ملوث کسی بھی سرکار کو کوئی چھوٹ نہیں دی جاسکتی: کرسٹوف

سرینگر/۲۶مارچ

اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کرسٹوف ہینس نے کہا ہے کہ کسی شہری کی جان لینے والوں کو جواب دہ بنایا جائے۔

خصوصی ایلچی برائے ماورائے عدالت اموات نے سرینگر میں آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انہوں نے وادی کے دورے کے دوران پولیس اور ارباب اقتدار کے علاوہ دیگر ایجنسیوں اور عام لوگوں سے بھی بات چیت کی۔ اس کے علاوہ انسانی حقوق کی پامالیوں سے ہوئے متاثرین اور سیول سوسائٹی سے بھی تبادلہ خیال کیا۔

کرسٹوف نے کہا کہ ہر ایک شہری کو زندہ رہنے کا حق ہے اور اگر کسی کی جان لی جاتی ہے تو اس ایجنسی کو جوابدہ بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا انسانی حقوق کی قدروں کو بہتر بنانے کیلئے اقوام متحدہ کافی سنجیدہ ہے۔ "انسانی حقوق کی پامالیوں میں ملوث کسی بھی سرکار کو کوئی چھوٹ نہیں دی جاسکتی۔"

ایلچی نے کہا کہ وہ اپنے دو ہفتے کے بھارت دورے کے حوالے سے وہ ۳۰ مارچ کو دلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرینگے اور اسی روز عارضی رپورٹ بھی منظر عام پر لائی جائیگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بعد میں دو مزید رپورٹیں اقوام متحدہ کی جنرل کونسل کو پیش کی جائینگی۔

کرسٹوف نے کہا کہ ان کا دائرہ کار یہ ہے کہ مختلف ملکوں میں دورے کرکے یہ رپورٹیں مرتب کی جائیں کہ کس جگہ پر عام شہریوں کو ماورائے عدالت اور صوابدیدی سزائے فراہم کی جاتی ہے جس کے بعد باضابطہ طور پر اس حوالے سے اقوام متحدہ میں رپورٹیں پیش کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا یہ بھارت کا پہلا دورہ ہے اور جب سے بھارت نے اقوام متحدہ کے مبصروں اور ایلچیوں کو دوروں کی اجازت دی ہے اقوام متحدہ باضابطہ طور پر غیر رسمی اموات کی نوٹس لے رہا ہے اور اس سلسلے میں رپورٹوں کو بھی منظر عام پر لایا جاتا ہے۔

اس موقعہ پر گمشدہ افراد کے لواحقین کی تنظیم اے پی ڈی پی کی خاتون سربراہ پروینہ آہنگر نے کرسٹوف ہینس سے کہا کہ گذشتہ ۲۰ برسوں کے دوران ہزاروں نوجوانوں کو حراست میں لاپتہ کیا گیا ہے اور آج تک ان کے بارے میں کوئی علمیت نہیں ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورسز نے ان کے لخت جگروں کو حراست میں لیکر لاپتہ کیا تاہم آج تک فورسز کے ان اہلکاروں کو (بقیہ ۲ پر)